بگ ڈیٹا کا تجزیہ | شادی اور خاندانی رشتہ داری

پنجاب میں ہر 10 میں سے 6 شادی شدہ خواتین کی شادی قریبی رشتہ داروں میں ہوئی ہے

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے پنجاب ہاؤس ہولڈ پینل سروے کے ابتدائی مرحلے میں شامل 18,599 شادی شدہ خواتین کے ڈیٹا کا جائزہ لیا۔ نتائج کے مطابق، 61.7% خواتین کی شادیاں خاندان میں ہوئیں ہیں۔ ان میں سے تقریباً نصف شادیاں (49% کے قریب) اُن کے فرسٹ کزنز (خالہ، ماموں، پھوپھی یا چچا کے بچوں) سے ہوئیں، جن میں سے 27% شادیاں والد کی طرف کے فرسٹ کزنز (یعنی چچا یا پھوپھی کے بچوں) اور 22% شادیاں والدہ کی طرف کے فرسٹ کزنز (یعنی ماموں یا خالہ کے بچوں) کے ساتھ ہوئیں۔

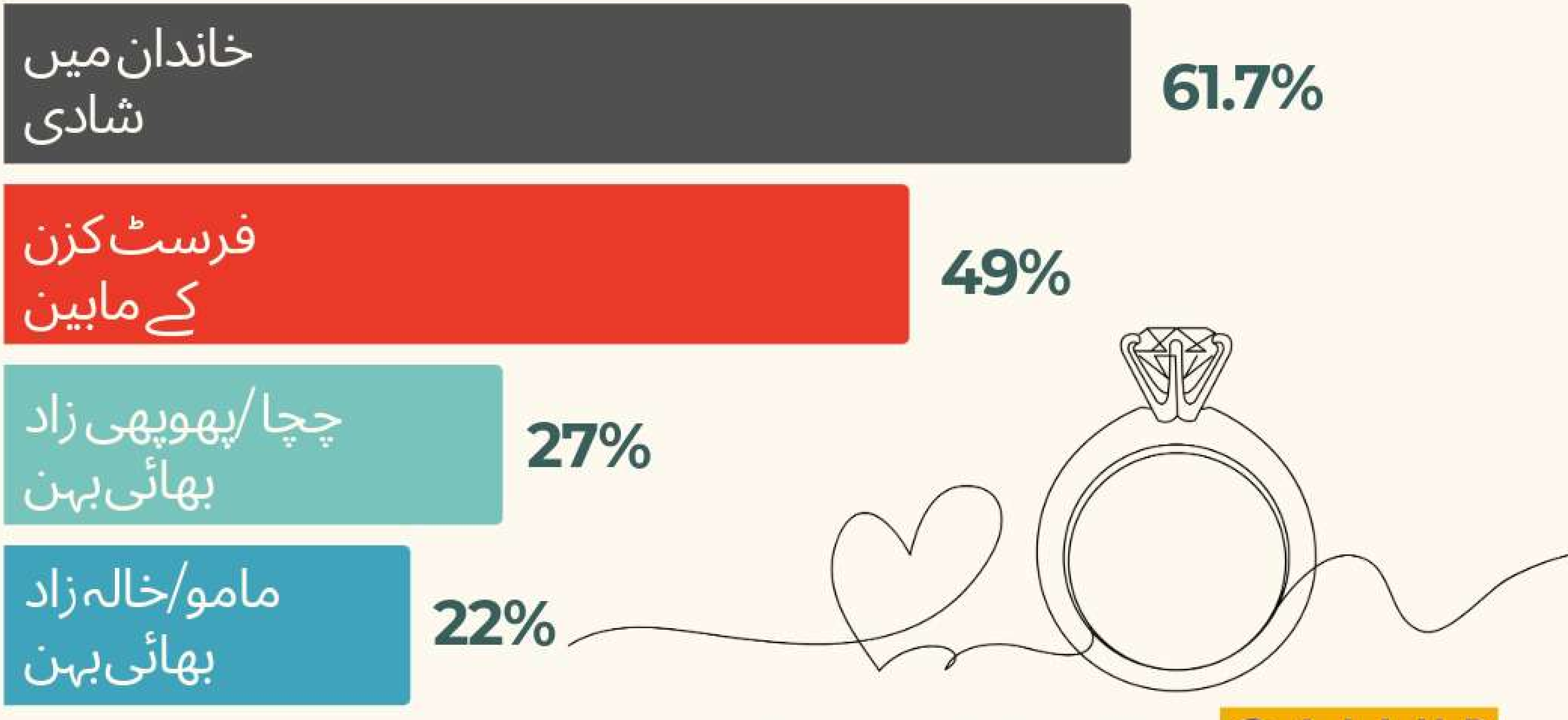

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

شادی اور خاندانی رشتہ داری

پنجاب میں ہر 10 میں سے 6 شادی شدہ خواتین کی شادی قریبی رشتہ داروں میں ہوئی ہے؛ تعلیم بڑھنے کے ساتھ کزن میریج (خاندان میں شادی) کے رجحان میں واضح کمی دیکھنے میں آئی۔

(اسلام آباد، 03 اگست 2026)

پنجاب میں اب بھی زیادہ تر شادیاں رشتہ داروں کے درمیان ہوتی ہیں۔ تاہم، اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ تعلیم ایک ایسا بڑا ذریعہ ہے جو خاندان میں شادیوں کی شرح کو کم کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے پنجاب ہاؤس ہولڈ پینل سروے (PHPS) کے ابتدائی مرحلے میں شامل 18,599 شادی شدہ خواتین کے ڈیٹا کا جائزہ لیا۔ نتائج کے مطابق، 61.7% خواتین کی شادیاں خاندان میں ہوئیں ہیں۔ ان میں سے تقریباً نصف شادیاں (49% کے قریب) اُن کے فرسٹ کزنز (خالہ، ماموں، پھوپھی یا چچا کے بچوں) سے ہوئیں، جن میں سے 27% شادیاں والد کی طرف کے فرسٹ کزنز (یعنی چچا یا پھوپھی کے بچوں) اور 22% شادیاں والدہ کی طرف کے فرسٹ کزنز (یعنی ماموں یا خالہ کے بچوں) کے ساتھ ہوئیں۔

اس تجزیے کا سب سے نمایاں نتیجہ تعلیم کے حوالے سے سامنے آیا۔ کبھی اسکول نہ جانے والی (اَن پڑھ) خواتین میں خاندان میں شادی کرنے کی شرح 69% رہی، جبکہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی خواتین میں یہ شرح کم ہو کر 48% رہ گئی۔ یہ فرق دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں واضح نظر آتا ہے۔ شوہر کی تعلیم کے لحاظ سے بھی ایسا ہی رجحان سامنے آیا، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رہائش (شہری یا دیہی علاقے) کے مقابلے میں تعلیم کا خاندان میں شادی کرنے یا نہ کرنے پر زیادہ اثر ہوتا ہے۔

علاقائی فرق بھی اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس کا اثر تعلیم سے کم ہے۔ دیہی علاقوں میں رہنے والی 65.7% خواتین نے رشتہ داروں میں شادی کی، جبکہ شہری علاقوں میں رہنے والی خواتین میں یہ شرح 54.0% رہی، یعنی خاندان میں شادی کرنے کے حوالے سے دونوں علاقوں کی خواتین میں تقریباً 12% کا فرق ہے۔

شادی کی عمر بھی ایک اہم عوامل ہے۔ جن لڑکیوں کی شادی 16 سال سے کم عمر میں ہوئی، ان میں خاندان میں شادی کا امکان سب سے زیادہ (72%) تھا۔ شادی کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ خاندان میں شادی کرنے کی شرح میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی اور 26 سال یا اس سے زیادہ عمر میں شادی کرنے والی خواتین میں یہ شرح 51% رہ گئی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کم عمری کی شادی اور خاندان میں شادی عام طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور انہیں خاندان کے دو بالکل الگ فیصلوں کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔

تاہم، اس تجزیے کی بنیاد پر یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ اس ڈیٹا سے یہ اندازہ نہ لگایا جائے کہ وقت کے ساتھ کزن میریج بڑھ رہی ہے یا کم ہو رہی ہے۔ چونکہ سروے میں صرف شادی شدہ خواتین شامل ہیں، اس لیے ڈیٹا میں موجود کم عمر لڑکیاں وہ ہیں جن کی شادیاں جلدی ہو گئیں، اور جلدی شادی کرنے والوں میں خاندان میں شادی کا رجحان پہلے ہی زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس ڈیٹا سے نسل در نسل بدلتے رجحانات کا درست اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

یہ نتائج صرف ثقافتی لحاظ سے ہی اہم نہیں بلکہ عوامی صحت کے حوالے سے بھی بہت اہم ہیں۔ خاندان میں شادیوں کا بعض موروثی جینیاتی (خاندانی) امراض اور بچوں کی صحت کے مسائل کے ساتھ تعلق پر دنیا بھر میں کافی تحقیق کی گئی ہے۔ کم پڑھی لکھی اور کم عمر میں شادی کرنے والی خواتین میں کزن میریج کا زیادہ ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ صحت کی سہولیات کے ساتھ ساتھ تعلیم اور شعور کی بیداری کتنی ضروری ہے۔

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے پنجاب میں شادیوں کے رجحانات اور دیگر معلوماتی اشاریوں کو دیکھنے کے لیے ایک آن لائن ڈیش بورڈ تیار کیا ہے۔ آپ اس لنک کے ذریعے اس ڈیش بورڈ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں: PHPS Baseline —

Punjab Health & Population Survey - Gallup Pakistan Digital Analytics

GALLUP PAKISTAN DIGITAL ANALYTICS

PUNJAB, PAKISTAN · PHPS BASELINE · 18,599 EVER-MARRIED WOMEN

The most common marriage in Punjab is between cousins

61.7% of ever-married women married a blood relative—and nearly half married a first cousin. But the practice isn't evenly spread. More than anything else, it tracks a woman's education.

HEADLINE FIGURES

61.7%	~49%	65.7%
married a blood relative	**were first-cousin unions**	**rural vs 54.0% urban**
of all women	paternal + maternal	a 12-point gap

WHO MARRIES A RELATIVE MORE OFTEN?

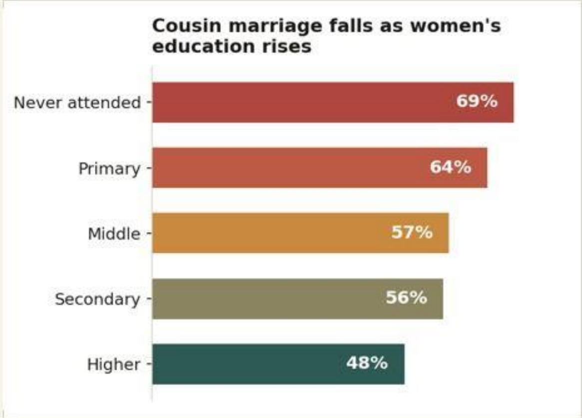

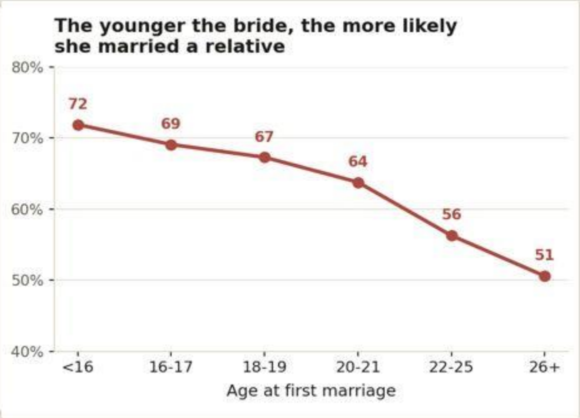

READING IT CAREFULLY

The education gradient is the real story.
Cousin marriage drops from 69% among women who never attended school to 48% among the higher-educated—and this holds inside both rural and urban areas. Education, not just where you live, predicts the practice. The same pattern appears for the husband's education.

Cousin marriage and early marriage travel together.
Women who married before 16 are the most likely to have married a relative (72%), falling steadily to 51% for those who married at 26+. These are intertwined family strategies, not independent choices.

Is it declining? The data can't say cleanly.
The youngest women show the highest rates—but that's a selection trap: women already married by their early 20s are disproportionately those who married young, and early marriage itself predicts cousin marriage. A real trend can't be separated from this here.

Analysis: Gallup Pakistan Digital Analytics. Source data: Punjab Household Panel Survey (PHPS) Baseline, women's questionnaire (b17 blood relationship, b18 relationship type). Unweighted; ever-married women, Punjab. 'First-cousin unions' = paternal + maternal first cousins.

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان نے 'پنجاب ہاؤس ہولڈ پینل سروے' (PHPS) کے ابتدائی مرحلے کے ڈیٹا کی بنیاد پر کیا ہے، جسے 'گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس' نے چارٹس اور گراف کی شکل میں واضح کیا ہے۔اس سروے میں پنجاب کی 18,599 شادی شدہ خواتین کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ ڈیش بورڈ تعلیم، علاقے (شہر یا دیہات) اور پہلی شادی کی عمر کے لحاظ سے خاندان میں شادیوں (کزن میرج) اور شادی کے دیگر رجحانات کا جائزہ لیتا ہے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Monday, 3 August 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook:https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating
46
years
of Gallup Pakistan
(1980-2026)